قُضاة 4

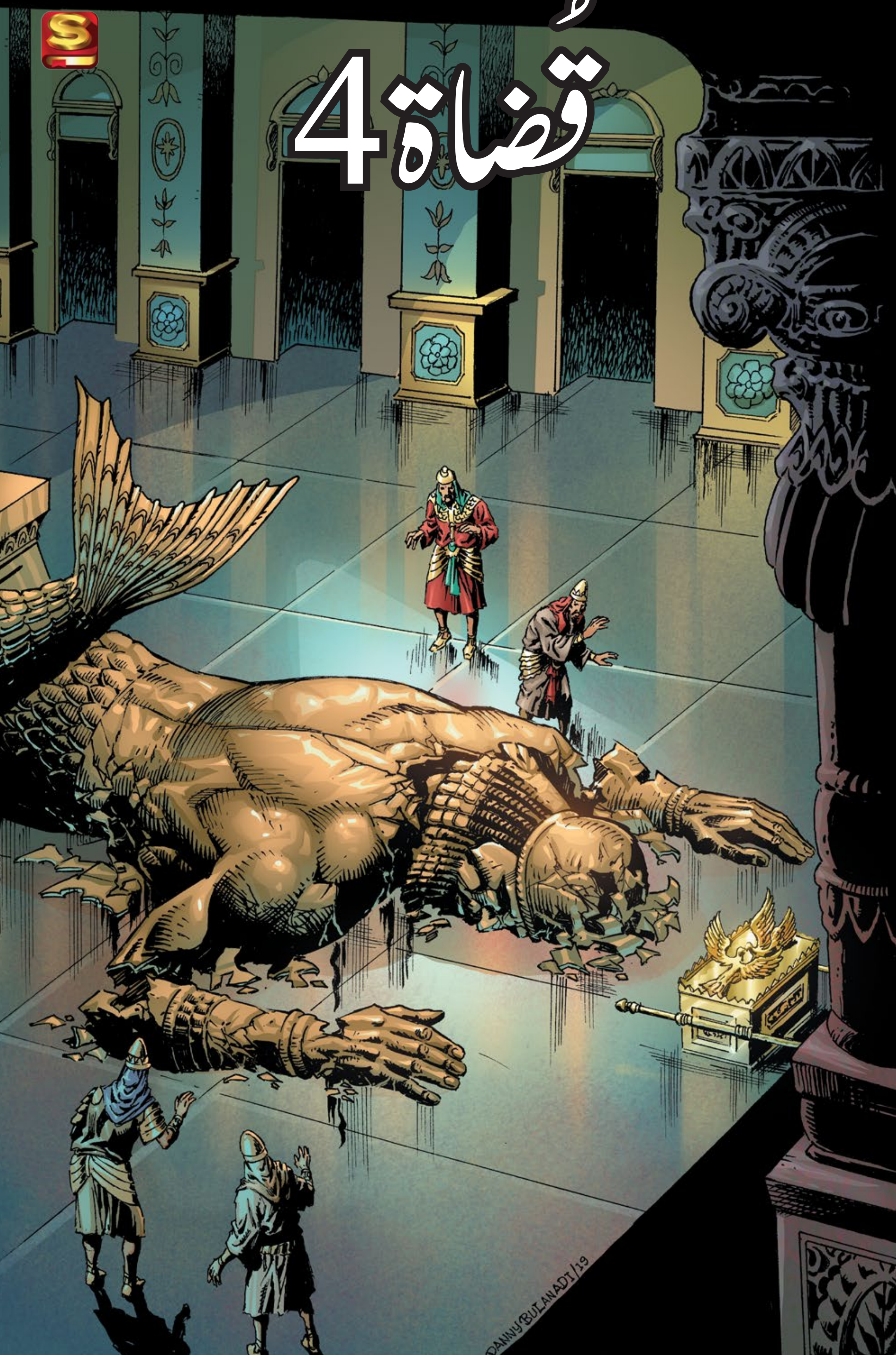

COMIC BIBLE SOCIETY

Published by the Comic Bible Society, LLC
Copyright © 2022

Kingstone Comics maintains copyright to this comic book as provided by United States copyright law.

Print and digital copies of this version may be freely distributed without penalty under a Creative Commons license.

اور اُن ہی ایّام میں جب قاضی اِنصاف کِیا کرتے تھے اَیسا ہُوا کہ اُس سرزمِین میں کال پڑا۔
ایک افراتی مَرد جس کا نام الِیملک تھا (جس کا مطلب ہے ''میرا خدا بادشاہ ہے'') یہُوداہ کے بَیت لحم سے موآب کے مُلک میں آ کر رہنے لگا۔
یہ ایک قابلِ اعتراض فیصلہ تھا۔ موآب طویل عرصہ سے الِیملک کے لوگوں کے خلاف دشمنی رکھتا تھا کیونکہ وہ موآبیوں کو ایک بدکار ملاپ کی ناقص اولاد سمجھتے تھے۔
الِیملک اگرچہ ایک بااثر آدمی تھا، تاہم جب یہ اُن کو چھوڑ گیا تو اس کے لوگوں نے محسوس کیا کہ اُنہیں چھوڑا اور دھوکہ دیا گیا ہے۔
اِس سے بڑھ کر، کچھ لوگوں کا یہ یقین تھا کہ اس نے اسرائیل کے خدا کو چھوڑ دیا ہے اور موآب کے قابلِ نفرت خدا پر بھروسہ کرنے کا فیصلہ کِیا ہے۔
الِیملک کی بِیوی کا نام نعومی (''مٹھاس'') تھا۔ اور اُس کے دونوں بیٹوں کے نام محلون اور کلِیون تھے۔
وہ کچھ دیر موآب کے مُلک میں آ کر رہنے لگے۔ اور الِیملک مَر گیا۔
اُس کی بیوی، اکیلی دونوں بیٹوں کی پرورش کے لئے رہ گئی۔
وہ بھی اپنے ملک کے لئے کچھ زیادہ وفادار ثابت نہ ہوئے، اور نہ ہی قوانین کے، ان دونوں نے ایک ایک موآبی عَورت بیاہ لی۔ اِن میں سے ایک کا نام عُرفہ اور دُوسری کا رُوت تھا۔
اگرچہ وہ زیادہ خوبصورت نہ تھی۔ لیکن وہ خودغرض بھی نہ تھی۔
تاہم، وہ اپنے خاوند کے لئے کوئی اُولاد پیدا نہ کرسکی۔

پھر اُس کے دونوں بیٹے بھی مر گئے، ایک ایسا معاشرہ جہاں عورتوں کو بہت کم تر شمار کیا جاتا ہے، یہ ایک بڑی عمر کی بیوہ کے لیے سب سے زیادہ تشویش ناک صورتحال تھی۔
اور پھر۔۔۔
امّی جان، ہم سامان کیوں باندھ رہے ہیں؟
ہم کہاں جا رہے ہیں؟
واپس یہوداہ میں۔ میں نے سُنا ہے کہ قحط ختم ہو چُکا ہے اور اب ہمارے یہاں رُکنے کی کوئی وجہ بھی نہیں ہے۔
تاہم، راستہ میں نعومی کو ایک اور خیال آیا۔۔۔
میری بیٹیو، تم میرے اور میرے خاندان کے ساتھ بہت مہربان رہی ہو۔۔
۔۔۔لیکن تم اب واپس اپنے خاندان میں اپنے ملک موآب کو لوٹ جاؤ!
خُداوند یہ کرے کہ تُم کو اپنے اپنے شوہر کے گھر میں آرام ملے۔
ذرا جانے سے پہلے مجھے تم کو چُومنے دو۔
نہیں! نہیں!
اے میری ماں نعومی ہم تیرے ساتھ رہنا چاہتی ہیں!
ہم تیرے ساتھ لَوٹ کر تیرے لوگوں میں جائیں گی۔

اے میری بیٹیو لَوٹ جاؤ۔ تُم میرے ساتھ کیوں چلو؟
میرے رَحِم میں اور بیٹے نہیں ہیں جو تُمہارے شَوہر ہوں؟
اگر آج کی رات میرے پاس شَوہر ہوتا اور میرے لڑکے پَیدا ہوتے۔ تَو بھی کیا تُم اُن کے بڑے ہونے تک اِنتظار کرتیں۔
نہیں۔ میں تُمہارے سبب سے زِیادہ دلگیر ہُوں اِس لِئے کہ خُداوند کا ہاتھ میرے خِلاف بڑھا ہُوا ہے۔
عُرفہ نے اپنی ساس کو چُوما اور چلی گئی۔۔ لیکن رُوت اُس سے لِپٹی رہی۔
دیکھ تیری جِٹھانی اپنے کُنبے کو لوٹ گئی، تُو بھی اپنی جِٹھانی کے پِیچھے اپنے لوگوں اور دیوتاؤں کے پاس جا۔
نہیں!
تُو مِنّت نہ کر کہ مَیں تُجھے چھوڑُوں۔۔۔
جہاں تُو جائے گی مَیں جاؤں گی۔۔۔ جہاں تو سوئے گی میں بھی سو جاؤنگی۔
تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خُدا میرا خُدا ہوگا۔
جہاں تُو مَرے گی مَیں مرُوں گی اور وہیں دفن بھی ہُوں گی۔
خُداوند مُجھ سے اَیسا ہی بلکہ اِس سے بھی زِیادہ کرے اگر مَوت کے سِوا کوئی اور چیز مُجھ کو تُجھ سے جُدا کرے۔

وہاں، وہاں، اے میری بیٹی... ہم موآب میں واپس جانے کے بارے میں مزید کوئی بات نہیں کریں گے
سو وہ دونوں چلتے چلتے بیت لحم میں آئیں۔ جب وہ بیت لحم میں داخل ہوئیں تو یہ جو کاٹنے کا موسم تھا۔
کیا یہ ہماری پُرانی ہمسائی نعومی ہے؟
یہ تو بہت عجیب دِکھ رہی ہے۔۔ مَیں اُسے بمشکل ہی پہچان پائی ہوں۔
اُسکے ساتھ یہ چکنی سی چھوٹی پردیسن کون ہے؟
یہ ایک۔۔ایک موآبی ہے!!
او، نعومی۔۔کیا یہ واقعی تم ہو؟
تمہیں کیا ہو گیا ہے؟
تم اتنے سالوں سے کہاں تھی؟
میری سہیلیو، قادرِ مُطلق میرے ساتھ نہایت تلخی سے پیش آیا ہے۔۔ میرا خاوند اور بیٹے مارے گئے اور موآب میں دفن ہوئے۔
مَیں بھری پُوری گئی اور خُداوند مُجھ کو خالی پھیر لایا۔
مُجھ کو نعومی نہیں بلکہ مارا کہو۔۔۔ مجھ کو میٹھی نہیں ''کڑوی'' کہو۔۔۔
امّی نعومی اِدھر آ جائیں۔۔۔ آئیں میں آپکے لئے جگہ بناتی ہوں۔
نعومی کے لئے یہ کیسا زوال تھا۔ اُسکے بڑھاپے میں صرف ایک میلی کچیلی موآبی عورت اُس کی دیکھ بھال کر رہی تھی۔

اگرچہ اُسکے پاس زمین کا قطعہ موجود تھا جو الیملک نے رہن پر لیا تھا۔ اُسکے پاس کوئی مکان نہ تھا لہذا وہ ایک سادہ خیمہ میں رہنے لگے۔
ماں، ہمیں کھانے کی ضرورت ہے، مُجھے اِجازت دے تو مَیں کھیت میں جاؤں اور شاید کوئی کرم کی نظر مُجھ پر کرے۔
جا میری بیٹی، لیکن دھیان سے۔۔۔کاٹنے والے سختی سے بھی پیش آ سکتے ہیں!
قانون فصل کاٹنے والوں کو اجازت نہ دیتا تھا کہ وہ کھیت کے ہر ایک کونے سے مکمل طور پر فصل کاٹیں۔
اِس طرح غریبوں اور پردیسیوں کے لئے کچھ اناج بچ جاتا تھا۔
روت میں دونوں باتیں تھیں... اور اس کے پاس اپنے اور نعومی کے لیے کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔
اتفاق سے، وہ الیملک کے ایک رشتہ دار کی ملکیت کے کھیت میں آ گئی۔
وہ بیت لحم میں ایک اعلیٰ عہدے پر مقرر شخص تھا۔ اُس کا نام بوعز تھا۔ (مطلب ''جس میں طاقت ہو'')
بوعز تب ہی بَیت لحم سے آیا تھا اور آ کر کاٹنے والوں کو سلام کیا۔
خُداوند تُمہارے ساتھ ہو، میرے بچو!
اے اچھے مالک بوعز، خُداوند تُجھے بھی برکت دے!

اچھا بتاؤ، یہ کِس کی لڑکی ہے؟
وہ موآبی لڑکی ہے جو نعومی کے ساتھ موآب کے مُلک سے آئی ہے۔ اصل میں وہ ایک معصوم اور سخت محنت کرنے والی لڑکی ہے۔
اس نے مُجھ سے کہا تھا کہ مُجھ کو ذرا کاٹنے والوں کے پیچھے پُولیوں کے بیچ بالیں چُن کر جمع کرنے دے۔ سو یہ آ کر صُبح سے اب تک یہیں رہی۔ فقط ذرا سی دیر گھر میں ٹھہری تھی!
او، ہاں میں نے اُس کے متعلق دوسروں سے بھی سُنا ہے!
اگرچہ کاٹنے والے جانتے تھے کہ بوعز ایک نیک آدمی ہے تو بھی وہ اس کشمکش میں تھے کہ آگے کیا ہوگا۔۔۔
تاہم، رُوت خود بھی بہت زیادہ حیران تھی!
اَے میری بیٹی! کیا تُجھے سُنائی نہیں دیتا؟ تُو دُوسرے کھیت میں بالیں چُننے کو نہ جانا اور نہ یہاں سے نِکلنا بلکہ میری چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہنا۔
تم یہاں محفوظ ہوگی۔ مَیں نے اِن جوانوں کو حُکم کِیا کہ وہ تُجھے نہ چُھوئیں!
اور جب تُو پیاسی ہو تو برتنوں کے پاس جا کر اُسی پانی میں سے پِینا جو میرے جوانوں نے بھرا ہے۔

تب رُوت بوعز کے سامنے اَوندھے مُنہ گری۔
صاحب، کیا باعِث ہے کہ تُو مُجھ پر کرم کی نظر کر کے میری خبر لیتا ہے حالانکہ مَیں پردیسن ہُوں؟
جو کُچھ تُو نے اپنی ساس کے ساتھ کِیا ہے وہ سب مُجھے پُورے طَور پر بتایا گیا ہے کہ تُو نے کیسے اپنے ماں باپ اور زادبُوم کو چھوڑا اور اُن لوگوں میں جِن کو تُو اِس سے پیشتر نہ جانتی تھی آئی۔
خُداوند تیرے کام کا بدلہ دے بلکہ خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف سے جِس کے پروں کے نیچے تُو پناہ کے لِئے آئی ہے تُجھ کو پُورا اجر ملے۔
اَے میرے مالِک تیرے کرم کی نظر مُجھ پر رہے اگرچہ مَیں تیری لَونڈِیوں میں سے ایک کے برابر بھی نہیں!
بعد میں، کھانے کے وقت۔۔۔
یہاں آ اور روٹی کھا اور اپنا نوالہ سِرکہ میں بھگو۔
تب وہ کاٹنے والوں کے پاس بَیٹھ گئی اور اُنہوں نے بُھنا ہُوا اناج اُس کے پاس کر دِیا۔ سو اُس نے کھایا اور سیر ہُوئی اور کُچھ رکھ چھوڑا۔
پھر وہ واپس چُننے کے لئے چلی گئی۔

رُوت 2:10-14

وہ ایک نوجوان اچھے کردار کی لڑکی ہے۔ اُسے پُولیوں کے بیچ میں بھی چُننے دینا اور ملامت نہ کرنا۔
اور اُس کے لئے گٹھّروں میں سے تھوڑا سا نِکال کر چھوڑ دینا اور اُسے چُننے دینا۔
ٹھیک ہے جناب۔
سو وہ شام تک کھیت میں چُنتی رہی اور جو کُچھ اُس نے چُنا تھا اُسے پھٹکا اور وہ قرِیب ایک ایفہ جَو نِکلا۔
وہ اُسے اُٹھا کر واپس نعومی کے پاس لے گئی اور اِس کے ساتھ وہ بھی جو اُس نے سیر ہونے کے بعد رکھ چھوڑا تھا۔
میری بیٹی! تُو نے آج کہاں بالیں چُنِیں؟ مُبارک ہو وہ جس نے تیری خبر لی!
ہاں، وہ شخص جس کے پاس آج میں نے کام کیا بہت مہربان تھا۔
اُس شخص کا نام بوعز ہے۔

خُداوند کی طرف سے وہ شخص برکت پائے جس نے اپنی مہربانی تم سے باز نہ رکھی۔
او۔ رُوت کیا تم جانتی ہو کہ اِس کا کیا مطلب ہے؟ خداوند نے ہمیں نہیں چھوڑا! بوعز ہمارے قرِیبی رِشتہ کا ہے اور ہمارے نزدِیک کے قرابتیوں میں سے ایک ہے۔
اور ایسا صرف آج کے لئے نہیں تھا ماں نعومی! اُس نے اصرار کِیا ہے کہ میں روزانہ آؤں اور بالیں چُنوں۔۔۔ روزانہ اُس کے نوجوانوں کے ساتھ رہ کر۔
میری بیٹی یہ اچّھا ہے کہ تُو اُس کی چھوکریوں کے ساتھ جایا کرے اور وہ تُجھے کسی اور کھیت میں نہ پائیں۔
سو رُوت بالیں چُننے کے لِئے جَو اور گیہُوں کی فصل کے خاتمہ تک بوعز کی چھوکریوں کے ساتھ ساتھ لگی رہی اور وہ اپنی ساس کے ساتھ رہتی تھی۔
سو جو کچھ وہ اکٹھا کرتی اپنی ساس سے بیان کرتی اور اُس کے ساتھ وفادار رہی۔

پھر ایک دوپہر۔۔۔
میری بیٹی، مجھے تیرے لیے کچھ انتظام کرنے کی ضرورت ہے... کسی ایسے شخص کا جو میرے جانے کے بعد تیری دیکھ بھال کرے۔
میرے خیال میں بوعزاِس کے لئے ایک بہترین انتخاب ہوگا!
کیا بوعز ہمارا رِشتہ دار نہیں؟
سُن، اے میری بیٹی۔۔۔ دیکھ وہ آج کی رات کھلِیہان میں جَو پھٹکے گا۔
سو تُو نہا دھو کر خُوشبُو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور کھلِیہان کو جا۔
اور جب تک وہ مَرد کھا پی نہ چُکے تب تک تُو اپنے تئیں اُس پر ظاہر نہ کرنا۔
جب وہ لیٹ جائے تو اُس کے لیٹنے کی جگہ کو دیکھ لینا۔
تب تُو اندر جا کر اور اُس کے پاؤں میں لیٹ جانا اور جو کُچھ تُجھے کرنا مُناسِب ہے وہ تُجھ کو بتائے گا۔
یہ خطرہ سے خالی نہیں۔۔۔ لیکن انتہائی اہم کہ میں رُوت کے لئے ایک مرد تلاش کروں۔
میں۔۔۔ جو کُچھ تُو مُجھ سے کہتی ہے وہ سب مَیں کرُوں گی۔

جلدی۔۔۔
میں بہت خوفزدہ ہوں۔۔۔
لیکن مجھے یہ کرنا ہی ہوگا تاکہ میں اپنی ساس کو تحفظ فراہم کرسکوں۔
اُس کے خاندان کی تعمیرِنو کرسکوں!
اور جب وہ جا کر لیٹ گیا۔ تب وہ چُپکے چُپکے آئی اور اُس کے پاؤں میں لیٹ گئی۔
اور آدھی رات کو اَیسا ہُوا کہ وہ مَرد ڈر گیا اور اُس نے کروٹ لی اور دیکھا کہ ایک عَورت اُس کے پاؤں کے پاس پڑی ہے۔
یہ کون ہے؟ کون ہو تم؟
میرے مالک، مَیں تیری لَونڈی رُوت ہُوں۔
سو تُو اپنی لَونڈی پر اپنا دامن پھیلا دے اور اپنی بیوی کے طور پر لے۔
کیونکہ تُو نزدِیک کا قرابتی ہے اور خاندان کا محافظ ہے!
تُو خُداوند کی طرف سے مُبارک ہو اَے میری بیٹی۔۔۔ اِس لِئے کہ تُو نے جوانوں کا خواہ وہ امِیر ہوں یا غرِیب پِیچھا نہ کِیا۔
جو کچھ بھی تو نے پہلے کیا ہے یہ انکشافات نعومی کے لیے اور بھی زیادہ تیری وفاداری کی علامت ہیں۔

اب اَے میری بیٹی مت ڈر۔۔۔ مَیں سب کُچھ جو تُو کہتی ہے تُجھ سے کرُوں گا کیونکہ میری قَوم کا ہر شخص جانتا ہے کہ تُو پاک دامن عَورت ہے۔
اور یہ سچ ہے کہ مَیں نزدِیک کا قرابتی ہُوں لیکن ایک اَور بھی ہے جو قرابت میں مُجھ سے زِیادہ نزدِیک ہے۔ صُبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرتا ہے تو۔
اگر وہ حق ادا کرنا چاہے تو خَیر اُسے قرابت کا حق ادا کرنے دے۔۔۔
اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے تو زِندہ خُداوند کی قَسم ہے مَیں تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرُوں گا۔۔
صبح تک یہیں لیٹی رہ اِس وقت سفر کرنا محفوظ نہیں ہے۔
سو وہ صبح تک وہیں لیٹی رہی پھر بوعز نے دُعا کی۔
اے خداوند، تو جانتا ہے کہ میں نے رُوت کو چھُوا تک نہیں۔۔۔
برائے مہربانی اُسکے یہاں آنے کا کسی کو علم نہ ہونے دینا تا کہ میری وجہ سے تیرا نام بدنام نہ ہو۔
پھر بوعز نے رُوت کو اتنا اناج دیا جتنا وہ اُٹھا سکتی تھی۔۔۔ ایک ایسا تحفہ جس سے نعومی دیکھ سکے کہ اُس نے رُوت کو بڑی عزت کے ساتھ رُخصت کیا ہے۔
پھر رُوت واپس بیت لحم چلی گئی۔
اَے میری بیٹی کیسا رہا سب؟

تب رُوت نے سب کُچھ جو اُس مَرد نے اُس سے کِیا تھا اُسے بتایا۔۔۔
۔۔۔اور مُجھ کو اُس نے یہ چھ پَیمانے جَو کے دِئے کیونکہ اُس نے کہا کہ تُو اپنی ساس کے پاس خالی ہاتھ نہ جا۔
اَے میری بیٹی ٹھہری رہ اُس شخص کو چین نہ مِلے گا جب تک وہ اِس کام کو آج ہی تمام نہ کر لے!
تب بوعز پھاٹک کے پاس جا کر جس نزدِیک کے قرابتی کا ذِکر اُس نے کِیا تھا مِلنے کو بیٹھ گیا۔۔
ارے بھائی! اِدھر آ اور ذرا یہاں بَیٹھ جا۔
ارے، میرے بھائی بوعز۔۔۔
"ہمیں ایک اہم معاملہ پر بات کرنی ہے"
پھر بوعز نے شہر کے بزُرگوں میں سے دس آدمیوں کو بُلا کر کہا یہاں بَیٹھ جاؤ۔ (یہ بیت لحم کے اہم عہدوں پر فائز لوگ تھے)
ارے بھائیو آپکا شکریہ، مجھے اپنے ایک رشتہ دار سے ایک اہم معاملہ پر بات کرنی ہے۔
نعومی جو موآب کے مُلک سے لَوٹ آئی ہے زمِین کے اُس ٹکڑے کو جو ہمارے بھائی الیملک نے قحط کے وقت رہن پر لیا تھا بیچنا چاہتی ہے۔۔۔

سومَیں یہ کہتا ہوں کہ تو اِن لوگوں کے سامنے جو میری قوم کے بزرگ ہیں اگر خریدنا چاہے تو مول لے۔
اگر نہیں چُھڑاتا تو مُجھے بتادے تا کہ میں اُسے چھڑالوں کیونکہ میں تیرے بعد ہوں۔
ہاں!
یہ کرنے کے لئے، مجھے صرف نعومی سے شادی کرنی ہوگی۔ جو کہ ان سالوں میں بچہ پیدا کرنے کے قابل بھی نہیں ہے۔۔۔تا کہ یہ کھیت میرا ہو!
ہاں، میں ضرور چھڑاوُنگا!
لہذا یہ بات واضح ہوگئی کہ زمین خریدنے کا مطلب یہ ہوگا کہ تجھے رُوت موآبی جو کہ محلون کی بیوہ ہے سے بھی شادی کرنی ہوگی اور جو بھی تیرا اُس سے بیٹا ہوگا یہ اُسکی میراث ہوگی۔
کیا؟ اِسکا مطلب ہے کہ یہ زمین کبھی بھی میری ملکیت نہیں ہوگی۔۔۔اِس طرح کی سودے بازی سے میری اپنی جائیداد کی مالیت میں کمی واقع ہوگی۔
نہیں، نہیں، نہیں۔۔مَیں اپنے لِئے اُسے چُھڑا نہیں سکتا تا نہ ہو کہ مَیں اپنی میراث خراب کردُوں!
اِس لئے چُھڑانے کا جو میرا حق ہے اُسے تُو لے لے کیونکہ مَیں اُسے چُھڑا نہیں سکتا۔
(اور اگلے زمانہ میں اِسرائیل میں مُعاملہ پکّا کرنے کے لِئے چُھڑانے اور بدلنے کے بارے میں یہ معمُول تھا کہ مَرد اپنی جُوتی اُتار کر اپنے پڑوسی کو دے دیتا تھا۔ اِسرائیل میں تصدِیق کرنے کا یہی طرِیقہ تھا۔)

آپ آج کے دِن گواہ ہو کہ مَیں نے اِلیملک اور اُس کے بیٹوں کا سب کُچھ نعومی کے ہاتھ سے مول لے لِیا ہے!
مَیں نے محلون کی بیوی موآبی رُوت کو بھی اپنی بیوی بنانے کے لِئے خرِید لِیا ہے تا کہ اُس مُردہ کے نام کو اُس کی مِیراث میں قائم کرُوں!
تُم سب آج کے دِن گواہ ہو!!
ہاں! ہم گواہ ہیں۔
کسی کم معزز شخص نے اپنے رشتہ دار کو کمزور جانا ہوگا۔
۔۔۔ایک خفیہ معاہدہ کے ذریعہ زمین خریدنا اور ایک جوان بیوہ سے شادی کرنا۔
۔۔۔لیکن تم نے سب چزوں کو نظر میں رکھتے ہوئے واضح انداز سے عمل کِیا ہے۔
خُداوند اُس عَورت کو جو تیرے گھر میں آئی ہے راخِل اور لیاہ کی مانِند کرے جِن دونوں نے اِسرائیل کا گھر آباد کِیا!
اور تیرا گھر اُس نسل سے جو خُداوند تُجھے اِس عَورت سے دے فارص کے گھر کی طرح ہو جو یہُوداہ سے تمر کے ہُوا۔

سو بوعز نے رُوت کو لیا اگر چہ اُسکے پہلے شوہر سے اُسکی کوئی اُولاد نہ تھی خُدا نے رُوت کو ایک بیٹا دیا۔
خُداوند مُبارک ہو جِس نے آج کے دِن تُجھ کو نزدِیک کے قرابتی کے بغَیر نہیں چھوڑا!
اور اُس کا نام اِسرائیل میں مشہُور رہو۔
اور وہ تیرے لِئے تیری جان کا بحال کرنے والا اور تیرے بُڑھاپے کا پالنے والا ہو گا۔۔۔
۔۔۔کیونکہ تیری بہُو جو تُجھ سے مُحبّت رکھتی ہے اور تیرے لِئے سات بیٹوں سے بھی بڑھ کر ہے وہ اُس کی ماں ہے!
نعومی کے ہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔
سو اُنہوں نے اُس کا نام عوبید (نوکر) رکھّا۔
اور فارص کا نسب نامہ یہ ہے جو یہوداہ کے مشہور قبیلے کا موجد تھا جس سے بوعز کا تعلق تھا۔
فارص سے حصرون پَیدا ہُوا۔۔۔
اور حصرون سے رام پَیدا ہُوا۔۔۔
اور رام سے عمّیند اب پَیدا ہُوا۔۔۔
اور عمّیند اب سے نحسون پَیدا ہُوا۔۔۔
اور نحسون سے سلمون پَیدا ہُوا۔۔۔
اور سلمون سے بوعز پَیدا ہُوا۔۔۔
اور بوعز عوبید کا باپ تھا۔۔۔
عوبید سے یسّی پَیدا ہُوا۔۔۔
اور یسّی سے اسرائیل کا عظیم بادشاہ داؤد پَیدا ہُوا۔
پس روت اور بوعز مسیحا یعنی۔۔۔یسوع مسیح کے آباؤاجداد میں سے تھے!

افرائیم کے کوہستانی مُلک کا ایک شخص تھا جس کا نام القانہ تھا۔ وہ افرائیمی تھا اور اُس کی دو بیویاں تھیں۔
ایک کا نام حنّہ تھا اور دُوسری کا فِنّنہ
فِنّنہ کے اُولاد ہُوئی پر حنّہ بے اُولاد تھی۔
یہ شخص ہر سال اپنے شہر سے سَیلا میں ربُّ الافواج کے حضُور سِجدہ کرنے اور قُربانی گذراننے کو جاتا تھا۔
اور عیلی کے دونوں بیٹے حُفنی اور فِینحاس جو خُداوند کے کاہِن تھے وہیں رہتے تھے۔
اور جس دِن القانہ ذبِیحہ گذرانتا وہ اپنی بیوی فِنّنہ کو اور اُس کے سب بیٹے بیٹِیوں کو حِصّے دیتا تھا۔
پر حنّہ کو دُونا حِصّہ دِیا کرتا تھا اِس لِئے کہ وہ حنّہ کو چاہتا تھا اور اُس کو اُس پر ترس آتا تھا کیونکہ اُسکی کوئی اُولاد نہ تھی۔
شاید خدا تجھے بھول گیا ہے۔۔ تم اُولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہو۔
لیکن میں۔۔ اس قابل ہوں کہ اپنے خاوند کو دونوں یعنی بیٹے اور بیٹیاں مہیا کروں۔
اَے حنّہ تُو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی؟
کیا مَیں تیرے لِئے دس بیٹوں سے بڑھ کر نہیں؟

ایک بار جب وہ سیلا میں عبادت کرنے کو گئے تو حنہ ہیکل میں دُعا کرنے کو گئی۔
اَے ربُّ الافواج! اگر تُو اپنی لَونڈی کی مُصیبت پر نظر کرے اور اپنی لَونڈی کو فرزندِ نرینہ بخشے تو مَیں اُسے زِندگی بھر کے لِئے تیری نذر کر دُوں گی۔
تو کب تک نشہ میں رہے گی؟ اپنا نشہ اُتار!
اَے میرے مالِک مَیں تو غمگین عَورت ہُوں۔ مَیں نے نہ تو مَے نہ کوئی نشہ پیا پر خُداوند کے آگے اپنا دِل اُنڈیلا ہے۔
تُو اپنی لَونڈی کو خبیث عَورت نہ سمجھ۔ مَیں تو اپنی فِکروں اور دُکھوں کے ہجُوم کے باعِث اب تک بولتی رہی۔
تُو سلامت جا اور اسرائیل کا خُدا تیری مُراد جو تُو نے اُس سے مانگی ہے پُوری کرے۔
تیری خادِمہ پر تیرے کرم کی نظر ہو۔
خُداوند نے اُسے یاد کیا اور القانہ سے اُس کے بیٹا ہُوا۔
اور اُس نے اُس کا نام سموئیل رکھّا جس کا مطلب ہے ”خُداوند سے مانگ کر پایا ہے“

1- سموئیل 1:21-2:11

1- سموئیل 2:12-19

1- سموئیل 2:26-36

1- سموئیل 3:1-14

1- سموئیل 3:15-21

اور خداوند کی پیشنگوئی سچ ثابت ہوئی اور فلستی بہت بڑی تعداد میں اسرائیلیوں سے لڑنے کو نکلے۔
جنگ کے پہلے دن، اسرائیلیوں کے قرِیباً چار ہزار آدمی قتل ہوئے۔
خُداوند نے ہمارے ساتھ ایسا کیوں کیا؟
ہم کو فِلستیوں کے سامنے کیوں شِکست ہوئی؟
آؤ ہم خُداوند کے عہد کا صندُوق سَیلا سے اپنے پاس لے آئیں۔
ہاں!
اب ہمیں شکست نہیں ہوسکتی۔ چونکہ عہد کا صندوق ہمارے خیمہ میں ہے اِسلیئے خُدا ہمارے ساتھ ہے۔
عہد کا صندوق ہمیں نا قابل تسخیر بنا دیتا ہے۔
خُدا لشکر گاہ میں آیا ہے اور اُنہوں نے کہا کہ ہم مصیبت میں ہیں۔
یہ وُہی دیوتا ہیں جنھوں نے مِصریوں کو بیابان میں ہر قسم کی بلا سے مارا۔
اَے فِلستیِو! تُم مضبُوط ہو اور مردانگی کرو تاکہ تُم عبرانیوں کے غُلام نہ بنو۔

اوراگلے دن اُس سے بھی زیادہ خون ریزی ہوئی تِیس ہزار اِسرائیلی پِیادے فلستیوں کی فوج کے ہاتھوں مارے گئے۔
اور فلستی فوجی اپنا بڑاانعام ساتھ لے گئے۔عہد کا صندوق
اورخدا کی نبوت سچ ہوئی۔۔عیلی کے دونوں بیٹے حُفنی اور فِینحاس مارے گئے۔

اِس ہُلڑ کی آواز کے کیا معنی
ہیں؟ اور عہد کا صندوق کہاں ہے؟
اِسرائیلی فِلستیوں کے آگے سے بھاگے اور لوگوں میں بھی بڑی خُون ریزی ہُوئی۔
تیرے دونوں بیٹے بھی مَر گئے۔۔
۔۔۔اور خُدا کا صندُوق اب اُن نامختون فلستیوں کے ہاتھ میں ہے۔
جب اُس نے خُدا کے صندُوق کا ذِکر کِیا تو وہ کُرسی پر سے پچھاڑ کھا کر پھاٹک کے کنارے گِرا اور اُس کی گردن ٹُوٹ گئی۔
اور اُس کی بہُو فینحاس کی بیوی حمل سے تھی اور اُس کے جننے کا وقت نزدِیک تھا۔
اُسکی حالت بگڑ گئی اور اُس نے مرتے وقت یہ ہدایات دیں۔۔
اور اُس نے اُس لڑکے کا نام یکبود رکھّا اور کہنے لگی کہ حشمت اِسرائیل سے جاتی رہی۔

اور فلستیوں نے خُدا کا صندُوق چھین لیا اور وہ اُسے ابن عزر سے اشدُود کو لے گئے۔
اور فلستی خُدا کے صندُوق کو لے کر اُسے دجون کے گھر میں لائے اور دجون کے پاس اُسے رکھا۔
اگلے دن۔۔۔
دجون کو کیا ہوا ہے؟
دجون خُداوند کے صندُوق کے آگے اَوندھے مُنہ زمین پر گِرا پڑا ہے!
دجون کو اُس کی اُسی جگہ پر کھڑا ہونا چاہیے۔
ہمارے لوگوں کی حفاظت کرنے کے لئے چاہے وہ سمندر میں ہوں یا خشکی پر۔
یا جنگ میں۔۔
اگلے دن۔۔۔
۔۔۔اِس کے ہاتھ چلے گئے
اور اِس کا سر دہلیز میں پڑا ہوا ہے۔
ہم نے عبرانیوں کے خُدا کو ناراض کیا ہے!

1- سموئیل 5:1-5

بنی اسرائیل کے خُدا کے عہد کے صندوق سے چھٹکارا حاصل کرو۔ یہ ہمارے ساتھ نہیں رہنا چاہیے!
اِس کا ہاتھ ہمارے خلاف ہے اور دجون کے بھی
اگلی بار دجون کا سر نہیں ہوگا۔ ہمارا ہوگا!
ٹھیک ہے ہم اِسے جات کے شہر میں لے جائیں گے۔
اِس عہد کے صندوق کو لے جاؤ۔ اُن کا خُدا ہمیں سزا دے رہا ہے۔
یہ درد۔ یہ گلٹیاں مجھے مار رہی ہیں۔
یہ عبرانیوں کے خُدا کا کام ہو سکتا ہے۔ ہم نے سُنا ہے کہ اُس نے عبرانیوں کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا۔
ہاں! اِس عذاب دینے والی چیز کو عقرون لے جاؤ۔
اِس سے دور رہو۔ تم ہمارے شہر میں داخل نہیں ہوگے۔
ہم اسرائیل کے خُدا کے عذاب میں نہیں آنا چاہیے۔
فلِستی حاکموں نے اپنے کاہنوں سے پوچھا کہ اُنہیں کیا کرنا چاہیے۔۔
عہد کا صندوق لوٹا دو تو تم شفایاب ہو جاؤ گے۔
’’اُن گلٹیوں اور چوہیوں کی سونے کی مورتیاں بناؤ جو تمہارے مُلک کو خراب کرتی ہیں۔‘‘
’’عہد کے صندوق کو اُس گاڑی کے ذریعہ روانہ کرو جس میں دو گائیوں کو جنہیں جوتا نہ گیا ہو استعمال کیا جائے۔
’’اگر وہ اسرائیل کو روانہ ہوئے تو یہ خُدا کا ہاتھ ہوگا۔‘‘
’’اگر وہ وہاں نہ گئے تو یہ محض اتفاق ہوگا۔‘‘

دیکھو۔ یہ تو عہد کا صندوق ہے۔
مجھے یقین نہیں آ رہا۔ خُدا اپنے لوگوں میں واپس آ گیا ہے۔
یہ خُدا کا ہاتھ ہے۔ ضرور ہے کہ ہم اُسکی عزت کریں۔
گاڑی کی لکڑیوں کو چیر و اور اُسکی لکڑی کو گایوں کی سوختنی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور گذرانو۔
ان سونے کی گلٹیوں اور چوہیوں کو دیکھو۔
ہاں۔ دونوں پانچ پانچ۔ فلستیوں کے ہر شہر کے لئے ایک ایک جُرم کی قربانی۔
ہاں! واقعی!
لیکن اُس شہر کے ستر لوگ جان سے مارے گئے کیونکہ اُنہوں نے خداوند کے صندوق کے اندر جھانکا تھا۔
قریت یعریم کے لوگ آ کر خداوند کے صندوق کو لے گئے اور العیز ر کو بطور کاہن مقدس کیا گیا اُسے اختیار دیا گیا کہ وہ خداوند کے صندوق کی نگہبانی کرے۔

صندوق بیس سال تک قریت یعریم میں رہا اور لوگوں نے دل سے خُدا کو تلاش کرنا شروع کیا۔
ہم نے اپنے دشمنوں کے ہاتھوں دُکھ اُٹھایا ہے۔
خُدا نے ہمیں چھوڑ دیا ہے کیونکہ ہم نے اُسے چھوڑ دیا تھا۔
اگر تم واقعی خُدا کی طرف رجوع لا رہے ہو تو غیر قوم کے بتوں سے اپنے آپ کو خالی کرو اور خود کو خداوند کے سُپرد کرو۔
ہم ایسا ہی کریں گے۔ ہم صرف یہوواہ کی عبادت کریں گے۔
پھر مصفاہ میں میرے ساتھ مُلاقات کرو۔
لوگوں نے روزہ رکھا اور خداوند کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کیا۔
جس طرح خُدا نے حُکم دیا تھا اُنہوں نے ویسے ہی اُسکی پرستش کی۔
فِلستی اکٹھے ہو گئے ہیں۔
اُنہیں آنے دو۔

1- سموئیل 7:10-17

[redacted]

"THE BIBLE EXPLAINED
IN EVERY LANGUAGE."

SUPERBIBLE.TV